# غالب اکیڈمی میں ماہانہ ادبی نشست کا انعقاد

غالب اکیڈمی نئی دہلی، میں ایک ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت جی آر کنول نے کی۔ انھوں نے کہا کہ دہلی میں شدید بارش کے باوجود پروگرام میں آئے ہیں۔ یہ لوگوں کی ادبی دلچسپی کا مظہر ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عقیل احمد نے خواجہ حسن نظامی کی ادبی خدمات پر مضمون پڑھتے ہوئے کہا کہ خواجہ حسن نظامی اردو کے صاحب طرز نثر نگار تھے ان کی نثر میں محمد حسین آزاد کا اثر صاف دکھائی دیتا ہے اور خواجہ صاحب کے بعد کے ادیبوں میں خواجہ حسن نظامی کا اثر دکھائی دیتا ہے۔ خواجہ حسن نظامی کو اردو کے مشہور مقبول ترین انشائیہ نگاروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر ہندی کی شاعرہ سنتوش کماری کی مرتبہ کتاب ''دلی درپن'' کا اجرا عمل میں آیا۔ سنتوش کماری نے اپنی کتاب کے بارے میں کہا کہ اس میں اکسٹھ شاعروں کے دوہے یکجا کئے گئے ہیں جو دلی کی ترقی کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس موقع پر موجود شعرا نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| دل کے دریا میں اتر کر یہ نہ پوچھو دوستو! | وہ کہاں بھیگے مسلسل میں کہاں پانی ہوا | ڈاکٹر جی آر کنول |
| متین عاشقی ہے دوانے کا منصب | یہ فرزانہ کیوں عشق میں مبتلا ہے | متین امروہوی |
| گر ہوا کا گزر نہیں ہوتا | یہ دیا معتبر نہیں ہوتا | عرفان اعظمی |
| دیکھنے والے اسے کر لے نظر میں محفوظ | یہ ہی معمار کا فن ہے جو ہے تعمیر میں کھوٹ | شاہد انور |
| گھر کہیں پا کہ مکاں ہیں تو عمارت دونوں | لوگ مل جل کے رہیں اس میں تو گھر لگتا ہے | سمیر کیلاش |
| اپنا ہی جب ملے خلاف غیر کو آزمائے کیوں | دل میں ہو جس کے اضطراب کوئی سکون پائے کیوں | سرفراز احمد فراز |
| اداس ہیں جو حسین چہرے | میں ان کو ہنسنا سکھا رہا ہوں | محمد انس فیضی |
| عمر روک کر مجھے میرا حال پوچھتی | خوف موت کا نہیں ہے کیوں سوال پوچھتی | دویا جین |
| رم جھم رم جھم ٹھنڈی بوندیں ساون کی | انکھیاں دیکھیں باٹ پیا گھر آون کی | سنتوش سمپریتی |
| خسرو خراج پیش کر رہے تجھے عبیر | خواجہ جی کے دوارے بلا موہے رنگ دے | شاہ رخ عبیر |
| ہو بھٹکنے کا جسے شوق مرے ساتھ چلے | جو ہو منزل کا طلب گار پلٹ جائے ابھی | شاکر دہلوی |
| میں اس کا اور میرا وہ | عکس ہوں میں آئینہ وہ | خالد اخلاق |

اس موقع پر شہلا احمد نے ایک نظم پڑھی اور پروین ویاس، مہندر بھٹ نے بھی اپنے اشعار پیش کیے۔ آخر میں سکریٹری نے بتایا کہ غالب اکیڈمی کی اگلی ماہانہ نشست بارہ اگست 2023 کو چار بجے ہوگی۔